ابو عبداللہ الاسٹریلی تقبلہ اللہ کی کہانی

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

ابو عبداللہ الاسٹریلی اپنے خاندان میں جیک بلارڈی کے نام سے مشہور تھے اور بعد میں اپنا نام تبدیل کر کے عبدالرحمن رکھ لیا۔ آپ ایک ملحد خاندان میں پیدا ہوئے جس کا دین سے دور دور کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ آپ تعلیمی میدان میں بہت ہی ذہین اور کامیاب رہے۔ آپ کے خاندان والے اور دوست آپ سے بہت محبت کرتے تھے۔

آپ کی کہانی مختصر سی ہے، آپ ہمیشہ سوچا کرتے تھے اور اپنے سے یہ سوال پوچھتے تھے: " مجھے کس نے تخلیق کی ہے؟" یہی سوال تھا جس نے آپ میں حق کی جستجو کا جذبہ پیدا کیا۔ آپ نے انٹرنیٹ کی مدد سے مختلف مذاہب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ جلد ہی اللہ تعالی نے آپ کی محنت کے نتیجہ میں آپ کی دین حق کی طرف راہنمائی فرمائی اور آپ نے اسلام کو قبول کر لیا۔

باوجود اس کے کہ آپ تین سال پہلے ہی اسلام قبول کر چکے تھے لیکن آپ کے گھر والے برابر کوشش کر رہے تھے کہ آپ کو اپنے دین سے پھیر دیں۔ انھوں نے آپ سے ایک قسم کی جنگ شروع کر رکھی تھی۔ لیکن اس سب کے باوجود آپ نے استقامت اختیار کی اور ان سخت حالات میں بھی اپنی نماز کی حفاظت کرتے رہے۔

کچھ عرصہ بعد آپ کی ذہن میں جہاد اور شہادت کے متعلق سوالات پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنے سوالات جاننے کی لیے تحقیق شروع کی۔ آپ انٹرنیٹ پر جہادی کتب اور مجاہدین کی خبروں سے اپنے آپ کا آگاہ رکھنے لگے۔

جلد ہی آپ نے بلاد اسلامیہ کی طرف ہجرت کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ کی مدد سے آپ کی ہجرت کامیاب رہی۔ آپ شام میں اپنے بھائیوں کی مدد کے لیے پہنچے اور پھر یہی عراق میں اپنی شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ آپ روافض کے خلاف میدان جہاد میں شیر کی مانند تھے۔ آپ کم عمر اور جسمانی لحاظ سے کمزور ہونے کے باوجود ایک پہاڑ کی مانند تھے۔

کچھ عرصہ بعد آپ نے اپنا نام استشہادیوں میں لکھوا دیا۔ آپ کو اس غرض سے رمادی کی طرف بھیجا گیا جہاں آپ کو تین مہینہ انتظار کرنا پڑا جو آپ کو تین سالوں کی طرح محسوس ہوئے۔ آپ ہمشہ اپنے امیر سے اپنا نام استشہادیوں کی لسٹ میں اوپر کرنے کو کہتے تاکہ آپ جلد ہی استشہادی حملہ انجام دیں سکیں۔ سبحان اللہ آپ صرف اللہ کی خاطر اس جوانی کی عمر میں اس دنیا سے نفرت کرتے تھے اور اللہ کی راہ میں قربان ہونے کے لیے بے تاب تھے۔

آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے تھے اور اکثر روزہ کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ آپ اپنے دینی معاملات میں قران و حدیث سے ہی راہنمائی حاصل کرتے تھے۔ آپ انتہائی سادہ اور باحیا تھے اور ریاکاری سے بچنے والے تھے۔

جب یہ تین مہینہ گزرے اور آپ کے استشادی حملہ کرنے کا وقت قریب آیا تو آپ انتہائی خوش تھے کہ جلد ہی اپنے رب سے ملاقات نصیب ہو گی۔ آپ نے رمادی میں اللہ کی رضا اور اس کے دیدار کی خاطر استشہادی حملہ انجام دیا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی عبدالرحمن کو قبول فرمائے۔ بے شک اس امت کو آپ جیسے ہی سچے اور حق پرست مردوں کی ضرورت ہے جو اپنی آخرت کے لیے اس دنیا کی زندگی کو قربان کر دیتے ہیں۔ تو اے میرے بھائیو! ہمارا یہ بھائی جو ایک ملحد خاندان میں پیدا ہوا تھا اس نے امت کے دفاع اور دین کی سربلندی کے لیے اپنے روح کو اللہ کے حوالے کر دیا جبکہ آپ جو کہ ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے ہیں اس ظلم کو روکنے کے لیے کچھ بھی نہیں کر رہے، تو آپ کے پاس کیا عزر ہے؟

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم

اگر تم پیٹھ پھیرو گے تو میں تمھاری جگہ دوسروں لوگوں کو لے آئوں گا جو تمھاری طرح نہیں ہوں گے۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو لائے گا جن سے وہ محبت کرتا ہو گا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے۔

اللہ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائے!